اردو ڈیجیٹل پیپر

کانگریس درپن

سب ایڈیٹر: پروفیسر غلام اصدق

ایڈیٹر: ڈاکٹر سنجئے کمار یادو

روزنامہ

پٹنہ 31 مئی، بدھ

منی پور میں جاری تشدد کے حوالے سے ملیکارجن کھرگے کی قیادت میں اعلیٰ سطحی وفد نے صدر جمہوریہ سے ملاقات کی کانگریس درپن: آج کانگریس پارٹی کے ایک اعلیٰ سطحی وفد نے صدر جمہوریہ سے ملاقات کی۔ کانگریس صدر شری ملیکارجن کھرگے نے اس وفد کی صدارت کی۔منی پور میں جاری تشدد کے حوالے سے وفد کی جانب سے صدر کو ایک یادداشت پیش کی گئی ہے۔ منی پور 22 سال پہلے بھی جل رہا تھا۔ اٹل جی تب وزیر اعظم تھے۔آج پھر منی پور جل رہا ہے، اب پی ایم نریندر مودی ہیں۔ اس کی وجہ بی جے پی کی تقسیم اور پولرائزنگ سیاست ہے۔منی پور جل رہا تھا لیکن وزیراعظم اور وزیر داخلہ کرناٹک انتخابات میں مصروف تھے۔

مسٹر راہل گاندھی امریکہ کے سان فرانسسکو پہنچ گئے۔ اس دوران مختلف پروگراموں میں شرکت کریں گے۔

میڈیا، ادب اور جمہوریت پر قومی سیمینار کا انعقاد

کانگریس درپن : مدھے پورہ کالج، مدھے پورہ کے زیراہتمام منگل کو میڈیا، ادب اور جمہوریت پر ایک بین الضابطہ قومی سیمینار کا انعقاد کیا گیا۔اس کا افتتاح کرتے ہوئے، بی۔ این منڈل یونیورسٹی، مدھے پورہ کے وائس چانسلر پروفیسر ڈاکٹر آر کے پی رمن نے کہا کہ میڈیا، ادب اور جمہوریت تینوں ایک دوسرے سے جڑے ہوئے ہیں۔ تینوں کا بنیادی مقصد عام لوگوں کا مفاد ہے۔ اس کے لیے ہمیں عام لوگوں کے مسائل کے تئیں حساس ہونے کی ضرورت ہے۔ انہوں نے کہا کہ آج معاشرے میں بے حسی کی صورتحال ہے۔ لوگ دوسروں کے دکھ دیکھ کر خوش ہوتے ہیں۔ ہمیں اس صورتحال کو بدلنے کی ضرورت ہے۔اس موقع پر مہمان خصوصی سری کرشنا یونیورسٹی کے وائس چانسلر ڈاکٹر اشوک کمار نے کہا کہ میڈیا جمہوریت کا چوتھا ستون ہے۔ اس کے بغیر جمہوریت کا تحفظ ممکن نہیں۔ جے این یو، دہلی کے ہندی پروفیسر ڈاکٹر دیوشنکر نوین نے کہا کہ آج میڈیا، ادب اور جمہوریت تینوں طاقت اور سرمائے کے کنٹرول میں ہیں۔ نئی دھارا کے ایڈیٹر پروفیسر شیونارائن نے کہا کہ میڈیا، ادب اور جمہوریت تینوں کا مقصد سماج میں آزادی، مساوات اور انصاف قائم کرنا ہے۔ چیف اسپیکر بی این ایم یو کے صدر اسٹوڈنٹ ویلفیئر پروفیسر راجکمار سنگھ نے کہا کہ دنیا میں جمہوریت کافی جدوجہد کے بعد آئی ہے۔ اسے دنیا کا بہترین گورننس سسٹم سمجھا جاتا ہے۔ پراکٹر ڈاکٹر بی این وویکا نے کہا کہ میڈیا میں غیر معمولی چیزوں کو جگہ دی جاتی ہے۔

اس سے پہلے مہمانوں کا استقبال ہندی شعبہ پی جی سنٹر سہرسہ کے ڈاکٹر سدھیشور کشیپ نے کیا۔ مہمانوں نے شمع روشن کرکے پروگرام کا آغاز کیا۔ مہمانوں کو انگاوستر، پاگ، مالا اور پھولوں کا گچھا پیش کرکے ان کا اعزاز حاصل کیا گیا۔ مدھے پورہ کالج کی پرنسپل ڈاکٹر پونم یادو نے افتتاحی اجلاس کی صدارت کی۔ نظامت کے فرائض اسسٹنٹ پروفیسر منوج کمار نے کیا۔ دوسرے سیشن میں ڈین آف ہیومینیٹیز پروفیسر ونے کمار چودھری نے کہا کہ ادب نہ صرف سماج کا آئینہ ہوتا ہے بلکہ اسے ایک نئی سمت بھی دیتا ہے۔ یہ نہ صرف حقیقت کی عکاسی کرتا ہے بلکہ آئیڈیل کو قائم کرنے کا پیغام بھی دیتا ہے۔اس موقع پر مگدھ یونیورسٹی بودھ گیا کے ڈاکٹر سنیل کمار، ڈپٹی وائس چانسلر (اسٹیبلشمنٹ) ڈاکٹر سدھانشو شیکھر، ڈاکٹر سدھیشور کشیپ، ڈاکٹر سونم سنگھ، ڈاکٹر وجے یادو نے بھی اپنے خیالات کا اظہار کیا۔ اس سیشن کی صدارت ڈاکٹر اشوک کمار نے کی۔ نظامت کے فرائض اسسٹنٹ پروفیسر ڈاکٹر جیندرا نے کیا۔اس موقع پر یو بی کے کالج کے پرنسپل کداما ڈاکٹر مادھویندر جھا، آئی کیو اے سی کوآرڈینیٹر سچیدانند سکریٹری، منوج بھٹاگر، کرنل گوتم کمار، منوج بھٹاگر، ڈاکٹر کمار وگیانانند سنگھ، برجیش کمار منڈل، بھیم کمار، ڈاکٹر کامیشور یادو، دنیش پرساد، ڈاکٹر برجیش کمار، ستی آزاد، سندیپ کمار، اسمرتی کماری، اسسٹنٹ ترون کمار، کمل کشور یوگیندر یادو، محقق سارنگ تنائے وغیرہ موجود تھے۔

31 مئی کو ریاستی کانگریس کے صدر کرن مہارا ضلع ہیڈ کوارٹر نیو ٹھری میں ہوں گے

31 مئی کو اتراکھنڈ پردیش کانگریس کمیٹی کے صدر کرن مہارا ٹھری اور اتر کاشی ضلع کے دورے پر ہیں

کانگریس درپن : ضلع کانگریس کمیٹی ٹھری گڑھوال کے صدر راکیش رانا نے بتایا کہ ریاستی کانگریس کمیٹی کے صدر شری کرن مہارا جی دو روزہ دورے پر ٹھری اور اتر کاشی ضلع ہیڈ کوارٹر پہنچ رہے ہیں۔ 31 مئی کو ریاستی کانگریس کے صدر کرن مہرا، بوراڈی کمیونٹی میٹنگ سینٹر، ضلع ہیڈ کوارٹر نیو ٹھری براستہ چنیالیسور، اتر کاشی سے بھلڈ یانہ میں ضلع کانگریس کمیٹی کی توسیعی میٹنگ میں مہمان خصوصی کے طور پر شرکت کریں گے، پرتاپ نگر، ریاستی کانگریس کے نائب صدر کے ساتھ۔ ایم ایل اے مسٹر وکرم سنگھ نیگی مہمان خصوصی کے طور پر موجود ہوں گے۔ ضلع کانگریس کمیٹی کے صدر راکیش رانا، ضلع کے تمام سینئر کانگریسی لوگ، سابق معزز وزیر، سابق ضلع پنچایت صدر، سابق ایم ایل اے، ریاستی کانگریس کے اراکین، سابق/موجودہ بلاک چیف، ضلع پنچایت کے معزز اراکین، تمام محاذی تنظیموں کے عہدیداران، بلاک کانگریس چیئرمین نے ممبران سے مذکورہ میٹنگ میں شرکت کے لیے کہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ میٹنگ میں ضلع اور ریاست کے موجودہ سیاسی ماحول کے ساتھ ساتھ پارٹی تنظیم کے رسم و رواج اور پالیسیوں کے ساتھ ساتھ ادے پور قرارداد پر عمل درآمد کرتے ہوئے ریاستی حکومت کی عوام دشمن پالیسیوں، مہنگائی، بے روزگاری اور آنے والے بلدیاتی اداروں، لوک سبھا، پنچایتی انتخابات پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا جائے گا۔

بھارتی ریلوے کے کرایہ میں بزرگ شہریوں، کھلاڑیوں کو دی جانے والی رعایت کو دوبارہ شروع کیا جائے: کانگریس

کانگریس درپن: کووڈ 19 کی وبا کو پھیلنے سے روکنے کے نام پر 20 مارچ 2020 کو یعنی تین سال سے زیادہ عرصے سے مودی حکومت نے بزرگ شہریوں، کھلاڑیوں اور دیگر لوگوں کو ریلوے کرایہ میں ملنے والی رعایت کو روک دیا ہے، جس کی وجہ سے غریب اور متوسط طبقے کے خاندان بزرگ شہریوں کو کافی مشکلات کا سامنا ہے۔

آج صدر جمہوریہ، وزیر اعظم، مرکزی وزیر ریلوے، ریلوے بورڈ کے چیئرمین، کانگریس پارٹی کے رہنماؤں، کارکنوں، بزرگ شہریوں، کھلاڑیوں، صحافیوں، طلباء وغیرہ کو ملک کے ریلوے کرایوں میں ایک میمورنڈم بھیج کر، بغیر کسی تاخیر کے اسے دوبارہ شروع کرنے کا مطالبہ کیا ہے۔ بہار پردیش کانگریس کمیٹی کے ریاستی نمائندے اور علاقائی ترجمان پروفیسر وجے کمار مٹھو، سابق ایم ایل اے محمد خان علی، ضلع نائب صدر رام پرمود سنگھ، بابولال پرساد سنگھ، پردیومن دوبے، ٹنکو گری، شیو کمار چورسیہ، ادے شنکر پالیت، دامودر گوسوامی، کا مطالبہ۔ محمد صمد، اشرف امام، سریندر مانجھی، ونود اپادھیائے، سوجیت کمار گپتا، راجیش اگروال، راہول چندراونشی دھرنائی، روپیش چودھری، اشوک رام وغیرہ نے کہا کہ 2020 سے پہلے ریلوے بزرگ شہریوں کے معاملے میں خواتین کو تمام کلاسوں میں سفر کرنے کی رعایت ملا کرتا تھا۔ خواتین کو 50٪ اور مردوں کو 40٪ ڈسکاؤنٹ دیا جاتا تھا، جسے ملک کے بزرگ کورونا کے دور میں آفت کو موقع بنا کر اسے بند کر کے مودی حکومت کے ہاتھوں دھوکہ محسوس کر رہے ہیں۔

رہنماؤں نے کہا کہ اس معاملے میں پارلیمنٹ سے سڑک تک مطالبہ کرنے کے بعد حکومت کی طرف سے بنائی گئی پارلیمانی کمیٹی کی رپورٹ آنے کے بعد بھی اسے شروع کرنے میں تاخیر ہو رہی ہے، جب کہ اس رپورٹ میں بزرگ شہریوں کی عمر کی حد بھی بڑھا دی گئی ہے۔60۔ٹیکس کم کر کے 70 کیا جا رہا ہے، رعایت لینے کے آپشن کے لیے ایک کالم بھی بنایا گیا ہے، یعنی صرف وہی لوگ لے سکتے ہیں جنہیں رعایت کی اشد ضرورت ہو، وغیرہ۔ رپورٹ میں بہت سی نئی چیزیں شامل کی گئی ہیں۔

قائدین نے کہا کہ مودی حکومت کے 9 سالوں میں ریلوے کرایہ میں رعایت، گھریلو گیس میں سبسڈی سمیت دیگر کئی سہولتیں ختم کر دی گئی ہیں۔

چھتیس گڑھ کی کانگریس حکومت کا ہاتھ، نوجوانوں کے ساتھ تعلیم یافتہ نوجوانوں کو 2500 روپے ماہانہ بے روزگاری الاؤنس
چھتیس گڑھ کی حکومت اعتماد کی حکومت

کانگریس درپن

ادئے پور میں کانگریس کمیٹی کی میٹنگ میں تنظیم کی مضبوطی پر تبادلہ خیال کیا گیا

کانگریس درپن : راجستھان کے انچارج اے آئی سی سی سکریٹری، راجستھان ہیریٹیج اتھارٹی بورڈ کے چیئرمین ویریندر سنگھ راٹھور، ریاستی وزیر اور پی سی سی کے کوآرڈینیٹر مقرر سریندر سنگھ جاداوت نے آج میونسپل ٹاؤن ہال میں ادے پور شہر اور دیہی علاقوں کی ضلع کانگریس کمیٹی کی مشترکہ میٹنگ منعقد کی جس میں کانگریس سے رائے لی گئی۔ پروگرام میں سابق مرکزی وزیر گریجا ویاس پی سی سی سکریٹری وشال جانگڈ ضلع صدر دہت لال سنگھ جھالا شہر کے صدر گوپال کرشن ویاس آئی این ٹی یو سی لیڈر جگدیش راج شریمالی سابق وزیر مانگی لال گراسیا سابق ایم ایل اے پشکر ڈانگی ترلوک پوربیا بسنتی دیوی نرملا دیوی اور چت سنگھ نے خطاب کیا۔کانگریس کے دیگر نمائندے اور کارکنان بھی بڑی تعداد میں موجود تھے۔اس موقع پر چتور گڑھ سے سابق ضلع ترجمان مہیندر شرما شہر کے ترجمان نورتن جنگر کے ساتھ موجود رہے۔

شاملی ضلع کانگریس کمیٹی کاندھلا میں کانگریس کومضبوط کرنے کے تعلق سے بات چیت ہوئی - دیپک سینی

کانگریس درپن: 2023/5/30 کو شاملی ضلع کانگریس کمیٹی نے کاندھلہ میں زاہد یامین سینئر کانگریس رہنما کی رہائش گاہ پر کانگریس عہدیداروں اور کانگریس کارکنوں کی میٹنگ کا اہتمام کیا گیا۔ اس موقع پر تمام کانگریسی رہنماؤں کے ساتھ بیٹھ کر کانگریس پارٹی کو مضبوط کرنے کے لیے میٹنگ کا اہتمام کیا گیا۔ دیپک سینی کانگریس ضلع صدر شاملی نے کانگریس میٹنگ میں کہا کہ کانگریس پارٹی نے ہندوستان کے لیے جتنا کام کیا ہے، ہم اس کی جتنی تعریف کریں وہ کم ہے۔ ملک ہندوستان میں کبھی شوئی بھی نہیں بنتی تھی اور آج ہندوستان میں ہر وہ چیز ترتیب دی گئی ہے جو کانگریس کا تحفہ ہے۔ لیکن آج ہندوستان میں بی جے پی کی حکومت میں بیٹھ کر جائیدادیں بیچ رہے ہیں۔ یہ وہ لوگ ہیں جو ڈھول پیٹتے ہیں اور کہتے ہیں کہ کانگریس نے کچھ نہیں کیا۔ جس دن وزیر اعظم نئے پارلیمنٹ کا افتتاح کر رہے تھے۔ اسی دوران گولڈ میڈل جیت کر ہندوستان کا نام روشن کرنے والی بیٹیوں پر لاٹھی چارج کیا جارہا تھا۔ 2023/5/28 کو یوم سیاہ کے طور پر منایا جائے گا۔ سچ کے لیے آواز اٹھانے کے لیے آگے بڑھنے والی ان بیٹیوں کو وزیر اعظم کی پولیس خواتین کھلاڑیوں کے ساتھ گھسیٹ کر لے گئی۔ حکومت ہند بی جے پی ایم پی برج بھوشن شرن سنگھ کے بارے میں کچھ نہیں کرسکتی کیونکہ برج بھوشن شرن سنگھ ایم پی ہندوستان کے وزیر اعظم سے زیادہ طاقتور ہیں۔ اگر آپ اس حال میں مرد ہوتے تو پولیس انتظامیہ پہلے گرفتار کرتی، تفتیش بعد میں ہوتی۔ بھارت کا جمہوریت، عدلیہ پر سے مکمل اعتماد ختم ہو چکا ہے، عوام وہی کر رہے ہیں جو حکمران کہتے ہیں۔ وزیر اعظم نے خواتین کی طاقت کے لیے بڑا نعرہ لگا دیا۔ بیٹی بچاؤ بیٹی پڑھاؤ لیکن یہاں کا نعرہ سب سے بڑا جھوٹ ثابت ہوا ہے۔ ظلم صرف آواز کے زور پر ہو رہا ہے جس کی وجہ صرف بی جے پی کے لیڈر ہی کر رہے ہیں۔ مہنگائی کی بات کریں تو آسمان کو چھو رہی ہے۔ کسانوں کو گنے کی ادائیگی نہیں کی جا رہی ہے۔ تاجروں کی حالت بھی ابتر ہوگئی ہے۔ نشانت تومر ضلع صدر یوتھ کانگریس نے کہا کہ حکومت نے جی ایس ٹی کا خمیازہ دیا ہے۔ یہ بوجھ بھی عوام پر پڑ رہا ہے۔ مزدور کی حالت تشویشناک ہے، خاندان کے اخراجات برداشت کرنے سے قاصر ہے۔ حکومت صرف اپنی کرسی کے کھمبے کو ٹوٹنے سے بچانے کے چکر میں ہے۔ اور سب سے بڑا سوال یہ ہے۔ جہاں کانگریس کی زبردست جیت پر حکومت بنی ہے۔ وہاں خرید و فروخت کا نظام بنانے کا گھناؤنا کام کیا جاتا ہے۔ بی جے پی صرف آمریت کرنے میں سب سے آگے ہے۔ بہت جلد وہ بی جے پی چھوڑ کر کانگریس سے ہاتھ ملانے والے ہیں کیونکہ ہر کوئی اس کا شکار ہو چکا ہے۔ میٹنگ میں دیپک سینی کانگریس ضلع صدر شاملی، نشانت تومر ضلع صدر یوتھ کانگریس، اشونی شرما ریاستی جنرل سکریٹری، زاہد یامین سینئر کانگریس مین ڈاکٹر نفیس طیب خان سینئر کانگریس مین، عباسی، راجو سینی، شاہ رخ کندھالا، آدیش کشیپ ریاستی جنرل سکریٹری، مہاویر سینی سینئر کانگریس، رضوان احمد، اروند کشیپ، امیت کٹاریا، ارون بنسل، ساجد خان، خورشید، فیروز، یسین عالم کاندھلہ، صادق، رامشرن سینی، انیل چودھری، سشیل پنچال، پرمود سینی، موتی لال، پرکاش سینی وغیرہ موجود تھے۔

بھارت کے سب سے بڑے آئینی ادارے کا افتتاح ہوا لیکن اسے مذہبی رنگ دے دیا گیا: آدیتہ پاسوان

کانگریس درپن: جس انداز میں سنتوں اور بزرگوں کا اجتماع تھا، جمہوریت کے مندر کا افتتاح کرنا کسی بھی طرح مناسب نہیں تھا کیونکہ یہ کوئی مذہبی تقریب نہیں تھی۔ آج ایک بار پھر بی جے پی نے ثابت کر دیا ہے کہ وہ مذہب کی حمایت کے بغیر صحت مند سیاست نہیں کر سکتی۔ بی جے پی کو اس بات سے کوئی سروکار نہیں ہے کہ مہنگائی آسمان کو چھو رہی ہے، بے روزگاری بڑھ رہی ہے، مالیاتی خسارہ بڑھ گیا ہے جس کی وجہ سے PSU's فروخت ہو رہے ہیں۔ بی جے پی کا مطلب صرف مذہبی جنون پیدا کر کے اقتدار حاصل کرنا ہے، اس لیے اب عام لوگوں کو مذہب سے اوپر اٹھ کر ملک کو دیکھنا ہوگا کہ بی جے پی ہمارے ہندوستان کو کہاں لے جا رہی ہے۔ میں آپ سب سے پوچھنا چاہتا ہوں کہ جس طرح ہماری کھلاڑی بہنوں کو سڑکوں پر بری طرح پیٹا گیا، کیا یہ درست ہے؟ میں آپ سب سے پوچھنا چاہتا ہوں کہ کیا برج بھوشن جیسے جنسی استحصال کے ملزم کو اقتدار کا تحفظ حاصل کرنا درست ہے؟ ہندوستان کو جس طرح سے نوآبادیاتی دور میں واپس لے جایا جا رہا ہے، یہ ہرگز درست نہیں، اس لیے آپ سب مل کر یکجہتی کے ساتھ اس کے خلاف آواز بلند کریں، ورنہ آنے والی نسلیں ہم سے کب پوچھیں گی کہ ملک کو کب بیچا جا رہا تھا۔ مذہب کی تو آواز اٹھائی کیوں نہیں اٹھائی تو ہمارے پاس کوئی جواب نہیں ہوگا۔ اب یہ امرت کال ہے یا وش کال، آپ سب کو سوچنا ہوگا۔

پہلوان بیٹیوں کی آنکھوں میں آنسو اور ٹوٹے ہوئے خواب، اس ملک کے مردہ روح سے کہہ رہی ہیں "اس ملک میں ہمارا کچھ نہیں بچا

کانگریس درپن : ہندوستان کی سب سے ہونہار بیٹیاں اپنے تمغے بہانے کے لیے گنگا کے گھاٹوں پر بیٹھی ہیں- آنکھوں میں آنسو اور ٹوٹے ہوئے خواب لیے- وہ اس ملک کی مردہ روح سے کہہ رہی ہیں اس ملک میں ہمارا کچھ نہیں بچا" ایک مردہ معاشرہ، ایک بوسیدہ نظام اور ایک بے شرم حکومت نے اس ملک کی بچیوں کے ساتھ ایسا جرم کیا ہے جسے تاریخ کبھی معاف نہیں کرے گی۔ جرم اور گناہ کی اس سیاہ داستان کے بارے میں آنے والا وقت ضرور پوچھے گا کہ جب ملک کی بیٹیوں پر ظلم ہو رہا تھا تو آپ نے کیا کیا؟ آپ نے کیا کہا؟ تم خاموش کیوں ہو؟ کیونکہ جو آج خاموش ہیں وہ زندہ لاشیں ہیں۔ جو بیٹیاں اس ملک کے لیے فخر اور عزت جیتتی ہیں، جو بزرگوں کو چاروں دلوں کو کھا جاتے ہیں، وہ وزیراعظم کی خاموشی اور مجرموں کے تحفظ کے سامنے شکست کھا گئی، حکومت کی بے حسی نے ان کے حوصلے توڑ دیے، ان کی امیدوں پر پانی پھر گیا۔ انصاف نہیں ملا۔ جن بیٹیوں کو پی ایم مودی اپنے گھر بلایا کرتے تھے- ان کی پولیس نے ان بیٹیوں کے خلاف مجرم قرار دے کر مقدمہ درج کرایا- پہلے دن بھر انہیں مارا پیٹا جاتا تھا، سڑکوں پر گھسیٹا جاتا تھا، جوتوں سے روندا جاتا تھا- ان کا سامان تباہ کیا جاتا تھا، متاثرہ بیٹیاں چھپاتی رہیں پولیس سے، اور اس کا ملزم نئے گھر میں تصویریں کھینچتا رہا- جیسے اپنے زخم کو کھرچ رہا ہو اور کہہ رہا ہو، دیکھی میری بات، پی ایم کا خاص ہوں، کوئی چھو نہیں سکتے۔ آپ لوگ روتے رہیں۔ اس لیے اب ان بیٹیوں نے فیصلہ کیا ہے کہ وہ اپنے تمغے بہتی گنگا میں پھینکیں گی۔ وہی گنگا جو ہر نیکی اور گناہ کو اپنے اندر سمو لیتی ہے- ان بیٹیوں کی نیکی، زیادتی کرنے والے کا گناہ اور مودی سرکار کی ناانصافی۔ لیکن اتی سروترا ورجائیتے - تاریخ اور مذہب گواہ ہے کہ جب بھی عورت کی تذلیل ہوتی ہے تو اس کی قیمت چکانی پڑتی ہے۔ مہابھارت میں دروپدی کو گھسیٹنے کی قیمت نہ صرف آنکھوں پر پٹی باندھے بادشاہ نے ادا کی بلکہ اس صدی نے بھی۔ آج بھی خواتین کی عزت کا مسئلہ ہے- آج بھی ملزم کو تحفظ ہے- آج بھی بادشاہ کی آنکھوں پر پٹی بندھی ہے اور آج بھی بیٹیوں کو سڑکوں پر روند دیا جاتا ہے۔ آخر کار انصاف کی فتح ہوگی- یہ قدرت کا قانون ہے- لیکن آج کچھ لوگ عقیدت میں مبتلا ہو کر ان بیٹیوں کو اچھا اور برا کہہ رہے ہیں، ان کی عزت، ان کی حب الوطنی پر سوال اٹھا رہے ہیں- ساتھی کھلاڑیوں، بڑے ناموں اور میڈیا پر سوالیہ نشان لگا رکھا ہے۔ یاد رکھیں آج جو لوگ ان کھلاڑیوں کے مظالم اور بے بسی پر خاموش ہیں، جو غیر جانبدار ہیں، وقت ان کے جرائم بھی لکھے گا۔

ایسا کس نے سوچا تھا؟

اچھے دن کا خواب دکھا کر کوئی بادشاہ اس سے سچے دن چھین لے گا

کانگریس درپن: ایک طرف متکبر بادشاہ کی تاجپوشی ہوگی، دوسری طرف ملک کی ہونہار بیٹیاں جوتے تلے روندی جائیں گی۔ جنسی استحصال کے ملزم پارلیمنٹ میں بیٹھے ہوں گے اور متاثرہ بیٹیوں کو بال پکڑ کر سڑکوں پر گھسیٹا جائے گا۔نئی پارلیمنٹ کے افتتاح کے ساتھ ہی مودی حکومت نے جمہوریت کو آمریت میں تبدیل کرنے کی کوششیں بھی تیز کردی ہیں۔ جس کے نتیجے میں جنتر منتر سے پہلوانوں کے ڈیرے اکھڑ گئے۔ جس وقت یہ توڑ پھوڑ ہوئی، اسی وقت خود پرست بادشاہ تقریباً ڈیڑھ کلومیٹر دور پارلیمنٹ ہاؤس میں ملک کی شاندار جمہوری روایت کو تباہ کرنے کی کوشش کررہا تھا۔مغرور، طاقت کے نشے میں دھت یہ وہی بادشاہ ہے جس نے خواتین پہلوانوں سے وعدہ کیا تھا کہ وہ انہیں مایوس نہیں دیکھے گا۔ یہاں تک کہ اس نے ان پہلوانوں کو اپنے خاندان کا فرد کہا تھا۔کس نے سوچا ہوگا کہ اچھے دن ※ کا خواب دکھا کر ملک کے نوجوانوں، کسانوں، بیٹیوں، طالب علموں، بزرگوں اور چھوٹے تاجروں کے خواب چکنا چور ہو جائیں گے۔مہنگائی اور کرپشن ختم کرنے کی بات کرنے والا آمر پورے ملک کو مہنگائی اور کرپشن کے جہنم میں دھکیل دے گا۔ملک کے 700 سے زائد خوراک فراہم کرنے والے اپنے جائز مطالبات کے لیے دھرنے پر بیٹھے اپنی جانوں سے ہاتھ دھو بیٹھے لیکن متکبر بادشاہ کو کوئی پروانہ ہوئی۔ اناؤ سے لے کر کٹھوعہ تک تمام بیٹیوں کو بی جے پی کے حمایت یافتہ بھیڑیوں نے شکار کا نشانہ بنایا لیکن حکومت نے مجرموں کے خلاف کارروائی کرنے کے بجائے متاثرین کو پناہ دینا شروع کر دی۔حکومت نے بے رحمی سے نوجوانوں کے خواب چکنا چور کر دیے جن سے روزگار کا وعدہ کیا گیا تھا۔ اپنے حقوق مانگنے والے نوجوانوں پر لاٹھی چارج کیا گیا، انہیں جیل کی سلاخوں کے پیچھے ڈال دیا گیا۔چین کو سرخ آنکھیں دکھانے کی بات کرنے والے وزیر اعظم ملک کے فوجیوں کی شہادت کی توہین کرتے ہیں اور چین کو سرخ شرٹ دکھا کر خوش آمدید کہتے ہیں۔ ملک کی سلامتی کو مضبوط کرنے کے دور میں اگنیویر جیسی اسکیمیں شروع کی جاتی ہیں۔کس نے سوچا ہوگا کہ دیش نہیں بکنے دونگا ' کا نعرہ لگانے والا اپنے دوستوں کے نام پر ملک کی جائیدادیں نیلام کرے گا۔ جس نے دیش نہیں مٹنے دونگا' کا نعرہ دیا وہ ملک کے غرور کو تباہ کرنے کے لیے اپنی تمام تر قوتیں بروئے کار

لائے گا۔کس نے سوچا تھا اچھے دن کا خواب دکھا کر کوئی شہنشاہ عوام کے سچے دن چھین لے گا

ہماچل پردیش میں کانگریس کی حکومت بے سہاروں کا سہارا حکومت ریاست کے 6000 بے سہارا بچوں کی دیکھ بھال اور تعلیم کا انتظام کررہی ہے۔

خوشی کی حکومت حکومت ہماچل

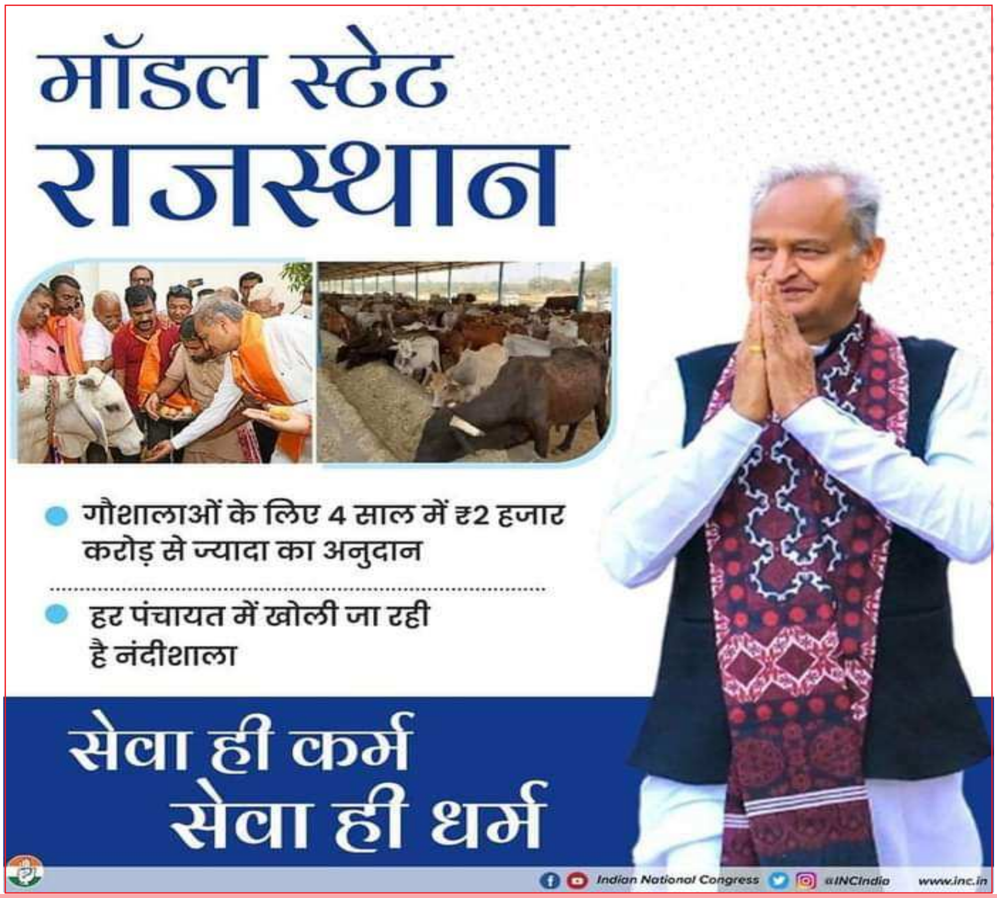

ماڈل اسٹیٹ راجستھان میں ہر پنچایت میں کھولی جارہی ہے نندی شالہ - گوشالوں کے لیے 4 سالوں میں 2 ہزار کروڑ سے زیادہ کی گرانٹ

خدمت کرما ہے

خدمت دین ہے

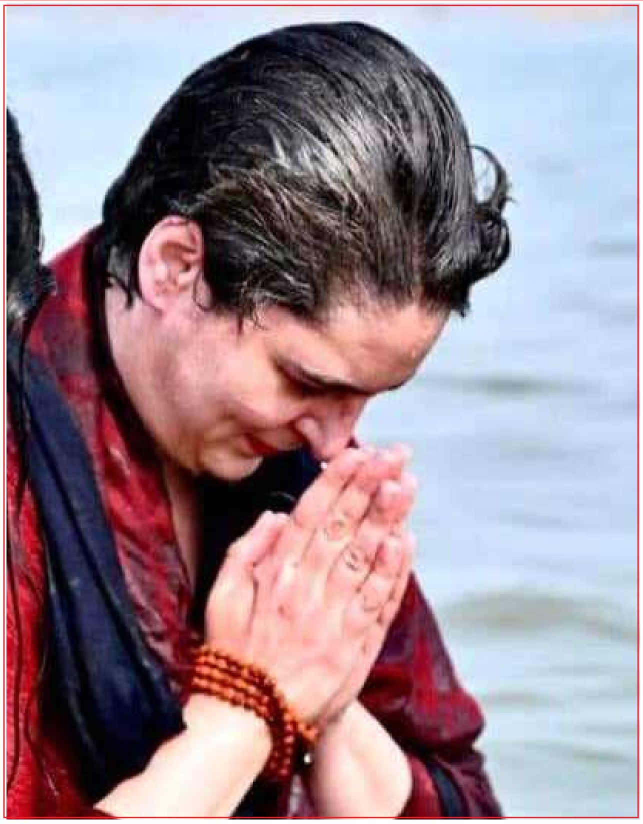

گنگا دسہرہ کی نیک خواہشات، ماں گنگا کے نزول کا پر مسرت تہوار۔ زندگی دینے والی ماں گنگا کی برکت سے آپ کی تمام زندگیوں میں خوشی، امن اور خوشحالی ہو۔

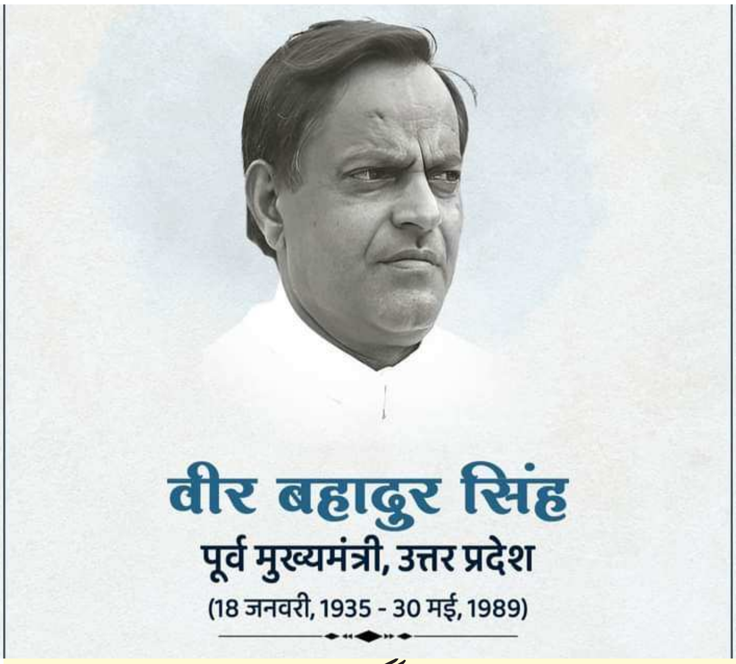

مجاہد آزادی، اتر پردیش کانگریس کے سینئر لیڈر اور سابق وزیر اعلیٰ ویر بہادر سنگھ کو ان کی برسی پر خراج عقیدت۔ کانگریس کے نظریہ سے سرشار اور نچلی سطح کے مسائل سے وابستہ ویر بہادر سنگھ جی کو ان کی اہم شراکت کے لیے ہمیشہ یاد رکھا جائے گا: **مسز پرینکا گاندھی واڈرا**

میں اپنی سالگرہ کے موقع پر آپ سب کی طرف سے ہزاروں مبارکبادیں، نیک تمنائیں اور برکتیں موصول ہوئیں۔میں آپ کے پیار، احترام اور نعمتوں کے لیے آپ سب کا تہہ دل سے شکریہ ادا کرتا ہوں۔

ڈاکٹر اکھلیش پرساد سنگھ

وزیراعظم صاحب ان بیٹیوں کا جرم کیا ہے؟ آپ کے پسندیدہ برج بھوشن کے بارے میں اور کیا خاص ہے؟

یہ تمغے خریدے نہیں، محنت کے بل بوتے پر ملک کے لیے جیتے ہیں۔
ملک کا سر پہلے ہی شرم سے جھک چکا ہے، اب انہیں گنگا میں نہ بہنے دیں۔

مودی حکومت کے 9 سال۔ سال بہ سال گھرا ہوتا جارہا ہے روزی روٹی کا بحران: محی الدین خان

کانگریس درپن: مودی جی نے ملک کو ایک خواب دکھایا تھا، لیکن پچھلے نو سالوں میں یہ خواب نہ صرف چکنا چور ہوا ہے، بلکہ ملک کے عوام نے فاشسٹ حکومت کا سامنا کیا ہے۔ آج ملک میں کوئی بھی اسے سنجیدگی سے نہیں لیتا، حالانکہ وہ اپنی حقیقت کھو چکا ہے (طنز کے لیے بھی)، لیکن 2014 کے عام انتخابات میں نریندر مودی اور بی جے پی کی کامیابی، سالانہ دو کروڑ نوکریاں فراہم کرنے کا نعرہ (جواب۔ جملہ ہو گیا ہے) نے بہت اہم کردار ادا کیا ہے۔ ملک میں ایسا ماحول بنا تھا کہ تمام نوجوانوں میں ان کے اہل خانہ سمیت امید کی کرن پیدا ہوگئی تھی۔ اگر ہمیں یاد ہو تو مودی کی انتخابی مہم کے مرکز میں نوجوان اور ان کا روزگار تھا۔ دوسرا بنیادی نعرہ غیر ملکی پیسہ اور کسانوں کی حالت تھی۔ درحقیقت، بی جے پی نے صحیح شناخت کی تھی کہ ہندوستان نوجوانوں کا ملک ہے۔ نئے ووٹرز کو راغب کرنا پرانے ووٹرز کو راغب کرنے سے زیادہ اہم ہے۔ چنانچہ مودی جی نوجوانوں کے لیڈر بن گئے اور ان کی امیدوں کو اپنی مہم سے جوڑ دیا۔ لیکن پچھلے نو سالوں میں بی جے پی کے ایجنڈے سے نوجوانوں کو نہ صرف حاشیہ پر رکھا گیا ہے بلکہ بی جے پی اپنے انتخابی وعدے سے نہ صرف پیچھے ہٹ گئی ہے بلکہ نوجوانوں کے مستقبل کے خلاف بھی جنگ چھیڑ دی ہے۔ اب جب کہ ہمارا ملک انتخابی سال میں داخل ہو چکا ہے اور اس سے پہلے کہ بی جے پی اپنی انتخابی مشینری سے ملک کو پھر سے مسحور کرنے اور اسے اصل مسائل سے دور کرنے کا عمل شروع کرے۔ آیئے اندازہ لگاتے ہیں کہ نریندر مودی حکومت نے گزشتہ نو سالوں میں ہماری زندگی کے بنیادی مسائل جیسے روزگار، اجرت، مزدوروں اور کسانوں کی آمدنی پر کیا پالیسیاں اپنائی ہیں۔ ملک میں بے روزگاری ایک نئی بلندی پر پہنچ گئی ہے۔ ہندوستان میں دنیا میں نوجوانوں کی سب سے زیادہ آبادی ہے اور ہندوستان میں نوجوانوں میں بے روزگاری کی شرح بہت زیادہ ہے۔ سینٹر فار مانیٹرنگ انڈین اکانومی (CMIE) کے اعداد و شمار کے مطابق ملک میں بے روزگاری کی شرح 45.7 فیصد تک پہنچ گئی ہے۔ CMIE کے مطابق، 2017-22 کے درمیان مجموعی طور پر لیبر فورس کی شرکت کی شرح 46٪ سے کم ہو کر 8.39٪ ہوگئی ہے۔ ہر سال لاکھوں لوگ کام کرنے کی عمر میں داخل ہو رہے ہیں۔ لیکن ان کے لیے کوئی روزگار نہیں ہے۔ جس کی وجہ سے بہت سے لوگوں نے کام تلاش کرنا چھوڑ دیا ہے۔ گزشتہ نو سالوں میں حکومت کی پالیسیوں نے روزگار کی بنیادی تعریف اور کردار ہی بدل دیا ہے۔ اب مستقل ملازمت جس میں معاشی، ذہنی اور سماجی تحفظ شامل تھا بشمول پنشن کے ذریعے بڑھاپے کی حفاظت ماضی کی بات ہے۔ اس کی سب سے بڑی مثال اگنی پتھ اسکیم ہے۔ بہت سے نوجوانوں کے لیے فوج میں شمولیت ایک خواب ہے جس میں وہ ملک کی حفاظت کا کام کرتے ہیں۔ اور ملک اس کی اور اس کے خاندان کی موجودہ اور مستقبل کی سلامتی کو یقینی بناتا ہے۔ لیکن اب اگنی پتھ میں فوج میں چار سال کی سروس ان کے لیے پوری زندگی اگنی پتھ میں بدل دے گی۔ بے روزگاری اور معاشی کساد بازاری کے اس دور میں، دیہی ہندوستان میں منریگا کا بہت اہم کردار ہے۔ لیکن مودی حکومت کے ہر سال کے بجٹ میں صاف نظر آتا ہے کہ منریگا کے ہدف کو حاصل کرنا تو دور کی بات ہے، اس سال کے بجٹ (2023-24) میں منریگا کے لیے صرف 000,60 کروڑ روپے مختص کیے گئے ہیں جبکہ 2023 میں نظر ثانی شدہ تخمینہ 400,89 کروڑ روپے تھا۔ اگر ہم قریب سے دیکھیں تو منریگا کا بجٹ مسلسل کم ہو رہا ہے۔ لاک ڈاؤن کے من مانی نفاذ کی وجہ سے فصلوں کی کٹائی اور مارکیٹنگ کے بحران کی وجہ سے کسانوں کے تمام طبقات کو آمدنی کا نقصان ہوا ہے۔ نوٹ بندی کے وقت سے کسانوں اور کھیت مزدوروں کو آمدنی کا بہت زیادہ نقصان ہو رہا ہے اور یہ مسئلہ وبائی امراض نے مزید بڑھا دیا ہے۔

کاشت کی بڑھتی ہوئی لاگت اور گرتی ہوئی آمدنی کسانوں کو مزید قرضوں میں دھکیل رہی ہے۔ 2019 کے سروے کے مطابق، 50 فیصد فارم گھرانوں کا اوسط بقایا قرض 121,74 روپے تھا۔ وبائی امراض کے دوران دیہی مقروض اور بے روزگاری میں مزید اضافہ ہوتا ہے۔ ملک میں کسانوں، زرعی مزدوروں اور یومیہ اجرت پر کام کرنے والوں کی خودکشی کا سلسلہ جاری نہیں ہے۔ بلکہ ان میں اضافہ ہوا ہے۔ نیشنل کرائم ریکارڈ بیورو (NCRB) کے اعداد و شمار کے مطابق، گزشتہ 9 سالوں میں تقریباً ایک لاکھ کسانوں نے خودکشی کی ہے۔ ایف اے او ڈبلیو ایچ او کے اندازوں کے مطابق، 2020 میں ہندوستان میں 220 ملین سے زیادہ لوگوں کو مسلسل بھوک کا سامنا ہے اور 620 ملین لوگوں کو اعتدال سے لے کر شدید غذائی عدم تحفظ کا سامنا ہے۔ عالمی تناظر میں، صرف ہندوستان ہی تقریباً ایک تہائی لوگوں کا گھر ہے جو دائمی طور پر بھوکے ہیں اور ایک چوتھائی لوگ جو خوراک سے محروم ہیں۔ بی جے پی حکومت نہ تو اپنے شہریوں کو روزگار فراہم کرنے کے قابل ہے اور نہ ہی سب کے لیے کھانے کا بندوبست کرنے کے قابل ہے، لیکن وہ ملک کے کارپوریٹس کو منافع کمانے میں مسلسل مدد کر رہی ہے۔ مودی جی نے ملک کو ایک خواب دکھایا تھا، لیکن پچھلے نو سالوں میں یہ خواب نہ صرف چکنا چور ہوا ہے، بلکہ ملک کے عوام نے فاشسٹ حکومت کا سامنا کیا ہے۔ جو ملک کے عوام کی روزی روٹی کے خلاف کام کر رہا ہے۔ روزگار کی فراہمی کے بغیر کوئی بھی ترقی ادھوری ہے۔ یہ ترقی نہیں عوام کی تباہی ہے۔ اپنے اگلے مرحلے میں جا کر ملک کے عوام مودی جی سے کیا امید رکھ سکتے ہیں۔ اس کے لیے ہم نے پچھلے نو سالوں کے تجربے سے سیکھا ہے کہ عوام کو متحرک کرنا ہوگا اور اس آمرانہ بی جے پی کو ملک کی حکومت سے باہر پھینکنا ہوگا۔

نیشنل لیبر کانگریس (INTUC) بہار کی طرف سے ILO Map-16 پروگرام کے تحت ”چائلڈ لیبر کے مسائل اور چیلنجز“ اور ”ورکر انفارمیشن اینڈ اسسٹنٹ سنٹر“ کے موضوع پر ایک روزہ ورکشاپ کا انعقاد آج صداقت آشرم آڈیٹوریم، پٹنہ میں انٹرنیشنل لیبر آرگنائزیشن کے تعاون سے کیا گیا۔

مغربی چمپارن جئے بھارت ستیہ گرہ کے انچارج ای ششی بھوشن رائے عرف گپو رائے جی کی قیادت میں جئے بھارت ستیہ گرہ یاترا ضلع کانگریس دفتر، کیدار آشرم بیتیا سے کلکٹریٹ بیتیا تک ہوئی۔ جئے بھارت ستیہ گرہ یاترا کی شریک میٹنگ کے بعد، سات نکاتی مطالبے کے بارے میں ضلع مجسٹریٹ کے ذریعہ محترم صدر جمہوریہ کو ایک خط سونپا گیا۔